السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جادو صحیح ہے اور کہاں سے نکلا ہے۔ بعض لوگوں کا عقیدہ ہے جادو یعنی سحر سچ ہے کلام الٰہی سے نکلا ہے۔ بغیر موت کے مر سکتا ہے۔ مگر چلانے والا کافر ہے۔ ؟ ایسا خیال رکھنے والا کیسا ہے۔ (محمد فرزند علی سوٹھ گاؤں در بھنگہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن شریف سے اتنا ثابت ہے کہ ہاروت وماروت وغیرہ جادو گر اپنے جادو سے خاوند بیوی میں فساد ڈلوا دیتے۔ دیگر اسی قسم کے بے ہودہ کام کیا کرتے تھے۔ اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے میں جو جادو گر آئے ان کے کرتب بھی آئے ہیں۔ سحروا اعین الناس (لوگوں کی آنکھوں کو جادو کرتے تھے۔) بغیر موت آئے کوئی نہیں مرتا۔ نہ بغیر آئے کوئی بیمار ہوتا ہے۔ سب کچھ بتقدیر الٰہی ہوتا ہے۔ کلام الٰہی میں جادو گری کی تعلیم نہیں آئی۔ نہ اس کے الفاظ بتائے ہیں۔ مگر لوگوں کے کرنے کا ذکر ہے۔ اس لئے جادو گری کی تعلیم نہیں آئی۔ نہ اس کے الفاظ بتائے ہیں۔ مگر لوگوں کے کرنے کا ذکر ہے۔ اس لئے جادو گری کا کام جائز نہیں۔ بلکہ سخت گناہ ہے۔ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ۔) اگر اس کے الفاظ کفریہ ہو تو کرنے والا کافر ہو جاتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص73

محدث فتویٰ